

لاہور  
دختران اسلام  
ماہنامہ  
جون 2017ء



اجتماعیت کی برکتیں اور رجوع الی القرآن  
(شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا خصوصی خطاب)

فلسفہ رمضان اور روزے کی اہمیت

سانحہ ماڈل ٹاؤن

17 جون --- 14 خون

(ریاستی دہشت گردی و بربریت کی زندہ مثال)



شہیدہ انقلاب شازیہ مرتضیٰ



شہیدہ انقلاب تنزیلہ امجد



شہید انقلاب غلام رسول



شہید انقلاب محمد اتہال



شہید انقلاب قاری خاور نوید



شہید انقلاب محمد عمر صدیق



شہید انقلاب محمد رضوان خان



شہید انقلاب محمد عامر حسین



شہید انقلاب حکیم صفدر علی



شہید انقلاب محمد شہباز ظہر

مرکزی سیکرٹریٹ تحریک منہاج القرآن میں گوشہ درود (برائے خواتین) کی افتتاحی تقریب سے مادر تحریک محترمہ رفعت جنیں قادری خطاب کرتے ہوئے



شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام کے پہلے موقع پر تعزین ریفرنس سے ڈاکٹر حسن محی الدین قادری و دیگر مقررین اظہار خیال کر رہے ہیں



منہاج القرآن ویمن لیگ کے سرروزہ تربیتی کیمپ سے ناظم اعلیٰ محترم خرم نواز گنڈاپور خطاب کر رہے ہیں



جون 2017ء

ماہنامہ دختران اسلام لاہور



خواتین میں بیداری شعور آگے کیلئے کوشاں

# ماہنامہ دخترانِ اسلام

جلد: 24 شماره: 6 رمضان 1438ھ / جون 2017ء

زیر سرپرستی

بیگم رفعت حسین قادری

چیف ایڈیٹر

قرۃ العین فاطمہ

مجلس مشاورت

صاحبزادہ  
مسکین فیض الرحمن  
ادرائی

خرم نواز گنڈاپور

احمد نواز نجم

جی ایم ملک

منظور حسین قادری

سرفراز احمد خان

غلام مرتضیٰ علوی

نور اللہ صدیقی

فرح ناز

ایڈیٹوریل بورڈ

رافعہ علی

عائشہ شبیر

سعدیہ نصر اللہ

راضیہ نوید

## فہرست

- اداریہ (شہدائے نائل ہائون کے خون کے قطرے قطرے کا حساب لیں گے) 5
- اجتہادیت کی برکتیں اور رجوع الی القرآن ڈاکٹر محمد طاہر القادری 7
- فلسفہ رمضان اور روزے کی اہمیت ڈاکٹر ساجد خاکوانی 13
- شیخ الحدیث کا ذوق نفاست و لطافت علامہ محمد حسین آزاد 17
- الفیوضات الحمدیہ الفیوضات الحمدیہ 20
- گلدرست نازیہ عبدالستار 26
- معمولات رمضان اور اعتکاف کی ہدایات 23
- تحریک منہاج القرآن و منہاج القرآن و بین الیک کی سرگرمیاں 27

مینجنگ ایڈیٹر  
صاحبزادہ محمد حسین آزاد

اسسٹنٹ ایڈیٹرز  
نازیہ عبدالستار  
ملکہ صبا

ناشر  
علامہ محمد معراج الاسلام

کمپیوٹر ایڈیٹر  
محمد اشفاق اعظم

ٹائپنگ ڈیوائس  
عبدالسلام

فوٹو گرافی  
محمود الاسلام قاضی

کتابت  
محمد اکرم قادری

ترسیل زر کا پتہ: منی آرڈر ایک ڈرافٹ بنام حبیب بنگلہ ایڈیٹمنٹ منہاج القرآن برانچ اکاؤنٹ نمبر 01970014583203 ماڈل ٹاؤن لاہور

قیمت فی شمارہ  
35/- روپے

سالانہ قریب لاری  
350/- روپے

برائے اشتراک: آسٹریلیا، کینیڈا، مشرقی بحیرہ، امریکہ: 15 ڈالر، مشرق وسطیٰ، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ، افریقہ: 12 ڈالر

رابطہ: ماہنامہ دخترانِ اسلام 365 ایم ماڈل ٹاؤن لاہور

فون نمبرز: 042-5169111-3 فیکس نمبر: 042-5168184

Visit us on: [www.minhajsisters.com](http://www.minhajsisters.com) E-mail: [sisters@minhaj.org](mailto:sisters@minhaj.org)

جون 2017ء

ماہنامہ دخترانِ اسلام لاہور

## ﴿فرمان الہی﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا  
نُوحِيْٓ إِلَىٰهِمْ فَسَلُّوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا  
تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۝ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ  
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ  
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(النحل، ۱۶، ۲۳، ۲۴)

”اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں  
ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے  
سو تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ)  
معلوم نہ ہو۔ (انہیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے  
ساتھ (بھیجا تھا)، اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ  
کی طرف ذکرِ عظیم (قرآن) نازل فرمایا ہے تاکہ  
آپ لوگوں کے لیے وہ (پیغام اور احکام) خوب  
واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں اور  
تاکہ وہ غور و فکر کریں۔“

(ترجمہ عرفان القرآن)

## ﴿فرمان نبوی ﷺ﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ،  
وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ، فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيْمَانًا  
وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.  
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه.

”حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے

شک اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے  
ہیں اور میں نے تمہارے لئے اس کے قیام (نماز  
تراویح) کو سنت قرار دیا ہے لہذا جو شخص ایمان  
اور حصولِ ثواب کی نیت کے ساتھ ماہ رمضان  
کے دنوں میں روزے رکھتا اور راتوں میں قیام  
کرتا ہے تو وہ گناہوں سے یوں پاک صاف ہو  
جاتا ہے جیسے وہ اس دن تھا جب اسے اس کی  
ماں نے جنم دیا تھا۔“

(المہاج السوی من الحدیث النبوی ﷺ، ص ۲۳۵)



## حمد باری تعالیٰ

خالق نظم دو جہاں تو ہے  
گو عیاں ہے مگر نہاں تو ہے

ذرے ذرے میں تیری جلوہ گری  
پھر بھی کھلتا نہیں کہاں تو ہے

ذرے ذرے میں عکس ہے تیرا  
حسن کا بحر بے کراں تو ہے

خالق انبیائے نوع بشر  
کارواں، میر کارواں تو ہے

نگہ خلق سے نہاں ہو کر  
ہر تجلی میں ضوفشاں تو ہے

سب پہ یکساں ہے تیرا لطف و کرم  
سب ہی بندوں پہ مہرباں تو ہے

ہے شریف حزیں ترا بندہ  
اور خداوند دو جہاں تو ہے

(شریف امر و ہوی)

## نعت رسول مقبول ﷺ

ذرے اس خاک کے تابندہ ستارے ہوں گے  
جس جگہ آپؐ نے نعلین اتارے ہوں گے

بوئے گل اس لئے پھرتی ہے چھپائے چہرہ  
گیسو سرکارِ دو عالم نے سنوارے ہوں گے

اس طرح بارش انوار مسلسل ہوگی  
جس طرف چشمِ محمدؐ کے اشارے ہوں گے

ہم بھی پہنچیں گے شہِ ارض و سما کے در پر  
اوج پر جب بھی کبھی بخت ہمارے ہوں گے

ارض طیبہ تجھے دیکھے کوئی بادیدہ دل  
سو بہ سو رحمتِ عالم کے نظارے ہوں گے

ایک میں کیا مرے شاہا کہ شہنشاہوں کے  
تیرے ٹکڑوں پہ شب و روز گزارے ہوں گے

لوگ تو حسنِ عمل لے کے چلے روز حساب  
سروراً ہم تو فقط تیرے سہارے ہوں گے

اٹھ گئی جب تیری جانب وہ کرم یار نظر  
اس گھڑی قطب تیرے وارے نیارے ہوں گے

(خواجہ غلام قطب الدین فریدی)

## تعبیر

### ارشاداتِ قائدِ اعظمؒ

ہماری نجات کا واحد ذریعہ اس سنہری اصولوں پر مبنی ضابطہ حیات پر عملدرآمد میں ہے جو پیغمبر اسلام نے ہمارے لئے بنایا۔ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے اسلامی اصولوں اور تصورات پر رکھنی چاہئیں۔ اسلام کا سبق یہ ہے کہ مملکت کے امور و مسائل کے بارے میں فیصلے باہمی بحث و تجویز اور مشوروں سے کیا کرو۔  
(سب دربار بلوچستان، 14 فروری 1948ء)

## خواب

### فرموداتِ علامہ اقبالؒ

حیدری فقر ہے نے دولتِ عثمانی ہے  
تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے؟  
وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر  
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر  
(کلیاتِ اقبال: بانگِ درا، ص 356)

## تمکیل

### افکارِ شیخ الاسلام مدظلہ

قرآن مجید ہمارے پاس اللہ کی ایک نعمت ہے۔  
قرآن مجید ایک ایسی واحد حقیقت ہے جو مخلوق نہیں ہے قرآن  
اللہ کا کلام ہے۔ یہ نہ خالق ہے اور نہ مخلوق۔ یہ ہمارے اندر  
ہے، ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے مگر  
مخلوق میں سے نہیں ہے گویا اللہ رب العزت نے ہمیں ایک ایسی  
چیز عطا کی ہے جو ہمارے درمیان موجود تو ہے لیکن مخلوق نہیں  
ہے۔ قرآن مجید کے بارے میں عقیدہ یہ ہے کہ یہ نہ خالق ہے  
اور نہ مخلوق بلکہ قرآن مجید غیر مخلوق ہے۔ اللہ کا کلام ہونے کی  
وجہ سے اس کی ایک صفت ہے معجزہ کا موقف یہ تھا کہ قرآن  
مخلوق ہے، اس پر وہ عقلی دلائل دیتے۔ انہوں نے خلافتِ عباسیہ  
کے سلاطین کو بھی اس موقف پر اپنا ہموا بنالیا تھا۔ اس دور میں  
امام احمد بن حنبلؒ اور دیگر ائمہ کو محض اس وجہ سے کوڑے لگے اور  
سزائیں دی گئیں تھیں کہ وہ قرآن کو مخلوق نہیں مانتے تھے۔  
(خطابِ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی، بعنوان قرآن  
معرفت الہیہ کا ذریعہ ماہنامہ منہاج القرآن، مارچ 2017ء)

## شہدائے ماڈل ٹاؤن کے خون کے قطرے قطرے کا حساب لیں گے

17 جون 2014ء کے دن ظالم نظام کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں میں دو بہنیں شازیہ مرتضیٰ اور تنزیلہ امجد بھی شامل تھیں، تیسری برسی کے موقع پر ہم اپنی ان بہنوں کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اس کے ساتھ ساتھ ہم شہید بہنوں کے اہل خانہ کے عزم اور استقامت کو بھی سلام پیش کرتے ہیں کہ وہ تین سال سے انصاف بشکل قصاص کی جدوجہد میں قائد انقلاب ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے شانہ بشانہ برسرِ پیکار ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ انصاف ہوگا، قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے اور مصطفوی انقلاب کا سویرا ظلم کے سیاہ دھبوں کو مٹائے گا اور پاکستان میں حقیقی جمہوریت کا سورج طلوع ہوگا اور ریاست پاکستان حقیقی معنوں میں غریب اور کمزور شہریوں کیلئے ماں کی آغوش ثابت ہوگی، جس میں کوئی ظالم دولت، طاقت اور ریاستی اختیار کے بل بوتے پر کسی کا استحصال نہیں کر سکے گا اور دو شہید بہنوں کی قربانیوں سمیت 14 شہدائے ماڈل ٹاؤن اور شہدائے اسلام آباد کا خون رنگ لائے گا، اللہ کے ہاں دیر تو ہو سکتی ہے مگر اندھیر نہیں۔ شہید بہنوں سمیت 14 شہداء کے قاتل شریف برادران ہیں جن کے خلاف آج بھی ایف آئی آر درج ہے اور وہ غیر جانبدارانہ تفتیش کی طالب ہے، جس دن شہدائے ماڈل ٹاؤن کی ایف آئی آر پر غیر جانبدار جے آئی ٹی تشکیل پائی وہی دن قانونی اعتبار سے قاتلوں کے چہرے سے نقاب ہٹنے کا پہلا دن ہوگا۔ سانحہ ماڈل ٹاؤن کے اندوہناک واقعات کے گواہ پاکستان کے 19 کروڑ عوام ہیں جنہوں نے قومی الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ریاستی قتل و غارتگری کے تمام مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھے اس کے باوجود قاتلوں کو سزا دینے کیلئے منصفوں کو ثبوت نہیں مل رہے، شہدائے ماڈل ٹاؤن کی قاتل مقتدر ”اشرافیہ“ ہے، یہ ہم نہیں کہہ رہے بلکہ اشرافیہ کا تشکیل دیا گیا جوڈیشل کمیشن بھی اس کی گواہی دے رہا ہے، آج تیسری برسی کے موقع پر ہم ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ جسٹس علی باقر نجفی کمیشن کی رپورٹ کو شائع کیا جائے تاکہ سانحہ ماڈل ٹاؤن کے شہداء کے قاتلوں کو کٹھرے میں لایا جاسکے، 17 جون 2014ء کے دن پنجاب کے قاتل اعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ میں جوڈیشل کمیشن تشکیل دے رہا ہوں اور کمیشن کا جو فیصلہ آئے گا میں اسے تسلیم کروں گا اور اگر کمیشن نے میری طرف اشارہ کیا تو استعفیٰ دے دوں گا، آئیے جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ کا ایک پیرا گراف پڑھتے ہیں جس میں قاتلوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جسٹس علی باقر نجفی کی رپورٹ کا حصہ ہے جسٹس علی باقر نجفی لکھتے ہیں کہ ”سانحہ ماڈل ٹاؤن انتظامیہ کی ناکامی تھی جس میں پولیس کی طرف سے نہتے افراد پر گولیاں چلائی گئیں، اس سانحہ میں اس قدر وسیع پیمانے پر پولیس کی طرف سے فائرنگ کسی ذمہ دار اتھارٹی کے حکم کے بغیر کرنا ممکن نہیں تھا“ رپورٹ میں یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے ٹریبونل میں



داخل کیے گئے حلف نامے میں تضاد ہے، وزیر اعلیٰ نے کمیشن میں داخل حلف نامے میں کہا کہ اس واقع کی اطلاع ملتے ہی انہوں نے متعلقہ اتھارٹیز کو اس بات کا حکم دیا کہ پولیس کو فوری طور پر ہٹا لیا جائے مگر سابق صوبائی وزیر قانون رانا ثناء اللہ اور وزیر اعلیٰ کے سابق پرنسپل سیکرٹری توقیر شاہ نے اپنے حلف ناموں میں اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ وزیر اعلیٰ نے ان کو کوئی ایسا حکم دیا۔ قارئین دختران اسلام کی معلومات کیلئے یہاں رقم کرنا چاہتے ہیں کہ اس وقت قائد انقلاب ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی خصوصی ہدایات اور سرپرستی میں قانونی جنگ کس مقام پر کھڑی ہے، اس حوالے سے عرض ہے کہ آپ کے علم میں ہے کہ پولیس نے شہدائے ماڈل ٹاؤن کی ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کر دیا تھا یہ ایف آئی آر عدالت کے حکم پر بھی درج نہ ہو سکی تو پھر سابق آرمی چیف جنرل راجیل شریف کی مداخلت پر ایف آئی آر درج ہوئی۔ حکومت نے سانحہ ماڈل ٹاؤن کی ایف آئی آر عوامی تحریک کے کارکنان کے خلاف درج کروا دی تھی، پولیس کی معیت میں درج ایف آئی آر نمبر 510 میں الزام لگایا گیا کہ عوامی تحریک کے 14 کارکنوں کو عوامی تحریک کے 42 کارکنوں نے شہید کیا اور دھوکہ دہی کیلئے 5 پولیس اہلکاروں کو بھی فائرنگ کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا اور چالان بھی عدالت میں پیش کر دیا، انسداد دہشتگردی کی عدالت نے دونوں ایف آئی آر پر روزانہ کی بنیاد پر سماعت شروع کر دی، سربراہ عوامی تحریک نے اے ٹی سی کی برق رفتار کارروائی سے بھانپ لیا کہ کیس کو داخل دفتر کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، لہذا انکی ہدایت پر استغاثہ دائر کر دیا گیا۔ استغاثہ مارچ 2016 میں دائر کیا گیا اور فوجداری مقدمات اور ٹرائل کورٹ کے بہترین وکلاء کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ استغاثہ دائر ہونے کا قانونی فائدہ یہ ہوا کہ اے ٹی سی پولیس کے چالان اور ”حکومتی ساختہ“ جے آئی ٹی کی رپورٹ کی روشنی میں جو فیصلہ سنانا چاہ رہی تھی اسے بریک لگ گئی۔ استغاثہ کے تحت 10 ماہ تک عوامی تحریک کے 56 گواہان نے اپنے بیانات قلمبند کروائے، بیانات ریکارڈ کروائے والوں میں مرکزی رہنما خرم نواز گنڈاپورا اور فیاض وڑائچ بھی شامل تھے۔ استغاثہ منظور ہو چکا ہے جس میں آئی جی پنجاب سمیت ماڈل ٹاؤن آپریشن میں حصہ لینے والے تمام پولیس افسران اور اہلکاروں کو طلب کیا گیا ہے، عوامی تحریک کی طرف سے شریف برادران کو طلب نہ کیے جانے کے خلاف لاہور ہائیکورٹ سے رجوع کیا گیا ہے فی الوقت پوری توجہ قانونی جنگ پر مرکوز ہے اس جنگ میں بھی قدم قدم پر یزیدی سوچ اور مزاحمت کا سامنا ہے تاہم قائد محترم کا فیصلہ ہے کہ اتمام حجت کیلئے قانونی جدوجہد کے تمام تقاضے پورے کیے جائیں گے، قصاص تحریک کے پہلے مرحلہ میں شہر شہر احتجاجی مظاہرے ہو چکے ہیں، دوسرے مرحلہ کا اعلان قائد انقلاب مناسب وقت پر کریں گے، قائد انقلاب کا یہ اعلان ہے کہ آخری سانس تک شہدائے ماڈل ٹاؤن کے قصاص کیلئے جدوجہد کی جائیگی اور قاتلوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا یہ اعلان اور عہد عوامی تحریک اور تحریک منہاج القرآن سے وابستہ بچے بچے کا بھی ہے کہ ہم اپنی دو بہنوں تنزیلہ امجد اور شازیہ مرتضیٰ سمیت تمام شہید بھائیوں کے خون کا حساب لیں گے۔ (چیف ایڈیٹر)

# اجتماعیت کی برکتیں اور رجوع الی القرآن

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا خصوصی خطاب

پہلی قسط

ترتیب و تدوین: صاحبزادہ محمد حسین آزاد / معاونت: نازیہ عبدالستار

28 رمضان المبارک 2005ء کو جامع مسجد المنہاج بغداد ٹاؤن کے شہر اعتکاف میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ”اجتماعیت کی برکتیں اور رجوع الی القرآن“ کے موضوع پر خصوصی خطاب فرمایا۔ اب آمد ماہ رمضان کی مناسبت سے جو نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس خطاب کو ایڈیٹ کر کے بالاقساط شائع کیا جا رہا ہے۔ جو قارئین مکمل خطاب سننا چاہیں وہ وی سی ڈی نمبر 493 سماعت کریں۔ شکر یہ (منجانب: ادارہ دختران اسلام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ط أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ. (البقرہ، ۲: ۱۲۱)

” (ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں۔“

معزز خواتین و حضرات! اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں عمل خیر پر جمع کیا۔ جمع ہونے میں برکت ہے اور پھوٹنے میں خسارہ ہے۔ اس اجتماعی اعتکاف کی بہت بڑی برکت یہ بھی ہے کہ یہ اتباع حج بھی ہے۔ یعنی حج کی بیروی ہے کس نکتے میں؟ اجتماعیت میں جیسے نماز باجماعت پڑھیں اور نماز کے لئے جمع ہوں تو اکیلے پڑھنے سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ جمعہ کی نماز کے لئے زیادہ لوگ جمع ہوں تو پنجگانہ جماعت سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ عید کے لئے اور لوگ جمع ہوں تو جمعہ سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ حج کے لئے پوری امت کے لوگ جمع ہوں تو کل عبادات سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ یہ جس تسلسل سے ثواب بڑھتا گیا اگر اس تسلسل کے بنیادی نکتے پر غور کریں تو وہ اجتماعیت ہے۔ جیسے جیسے تعداد بڑھتی گئی ویسے ویسے ثواب بڑھتا گیا۔

اس طرح جب ہر عمل میں مل کر اکٹھا ہو کر عمل کرنے والوں کی تعداد بڑھتی رہی تو ثواب بڑھتا رہے گا

لہذا اعتکاف میں بھی تعداد جتنی بڑھتی جائے گی اتنا ثواب بڑھتا جائے گا۔ یہ ثواب اجتماعیت کی برکت کا ہوگا۔ جس طرح بندے جمع ہوتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ ثواب بھی جمع کر دیتا ہے۔ اللہ کو مخلوق کے جمع ہونے سے محبت ہے اور اپنی ذات کے لئے اس نے تہائی رکھی ہے اور سورہ فاتحہ میں تلقین فرمائی:

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ. (الفاتحہ، ۱: ۴)

”(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔“

اگر آپ اکیلے بھی نماز پڑھ رہے ہوں تو آپ الفاظ بدل کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔ اگر اکیلے بھی ہیں تو فرمایا کہو ایک نعت جمع کا صیغہ استعمال کرو اور کہو وایاک نستعین یہاں بھی جمع کا صیغہ استعمال کرو کیونکہ اس میں بڑی برکت ہے۔

اب آپ بھی اپنی جمع کی ہوئی برکت کو بڑھانا چاہتے ہیں تو آپ بھی ہر سال اس عمل جمع کو اور بڑھائیں۔ اس عمل کو جاری رکھیں اور تعداد کو جمع کرتے چلے جائیں کیونکہ جہاں لوگ اللہ کی عبادت کے لئے اور اللہ کے ذکر کے لئے جمع ہو جاتے ہیں وہیں فرشتے بھی آکر جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ پھر مزید اضافے کی بات ہے کیونکہ فرشتوں کا کوئی عدد مقرر نہیں ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے بے حساب اور لاتعداد فرشتے مقرر کئے ہیں جو زمین پر گلی کوچوں میں اور راستوں میں پھرتے رہتے ہیں اور تلاش کرتے ہیں کہ لوگ اللہ کے ذکر اور عبادت کے لئے کہاں جمع ہیں؟ وہ مجالس الذکر و حلقات ذکر کو تلاش کرتے ہیں اور جہاں لوگ اللہ کے ذکر اور عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں وہاں فرشتے ایک دوسرے کو آوازیں دیتے ہیں کہ آجاؤ مراد مل گئی۔ یعنی آپ کا جمع ہونا فرشتوں کی مراد ہے۔

ایک بات یاد رکھ لیں سب کچھ جمع ہونے سے ملتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب حضرت خضر علیہ السلام کو پانے کے لئے ان کی تلاش میں نکلے تو وہ بھی انہیں وہاں ملے جہاں دو دریا جمع ہو رہے تھے اور جہاں دریا جمع ہو رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام نے اسی جگہ کو پسند کیا یعنی جہاں جمع تھی وہاں ٹھکانہ بنایا۔ اس کا مطلب یہ ہے جہاں بہت سے وجود جمع ہو جائیں وہاں اللہ والے بھی ملتے ہیں۔ وہاں برکت ہوتی ہے۔ کئی ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا ذکر اللہ کو زیادہ پسند ہوتا ہے اور وہ اس سے راضی ہو جاتا ہے تو پھر آسمانوں کے سارے دروازے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ان پر بارش کر دو لہذا اس سے وہ ساروں کو نہلا دیتا ہے۔ جہاں دو دریا جمع ہوئے وہاں موت بھی زندگی میں بدل گئی۔ کیونکہ وہاں مردہ مچھلی زندہ ہو گئی تھی تو پتہ چلا تفرق موت ہے اور جمع حیات ہے۔ یہ تصوف کا نیا باب ہے اور کسی جماعت سے منسلک ہونے کی ضرورت کا تصور ہے۔ اسی جمع سے جماعت ہے۔ آقا علیہ السلام نے فرمایا: وعلیکم بالجماعة. (سنن ترمذی، ج ۴، ص ۴۶۵، حدیث: ۲۱۶۵)



یعنی لوگو! تنہا تنہا مت پھرو کسی جماعت سے چمٹ جاؤ (وابستہ ہو جاؤ) اور جماعت کا دامن تھام لو۔  
امت کے اندر جماعت سے مراد سواد الاعظم ہے جو سب سے بڑی جماعت ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج ۲،  
ص ۱۳۰۳، حدیث: ۳۹۵۰)

عقیدہ کے اعتبار سے فرمایا جو چھوٹے چھوٹے ہوں وہ شیطان کے راستے ہیں ادھر نہ جاؤ، اس کو فرمایا  
”الفرقہ“ (وہ تفرقہ ہے) اور ”الجماعہ“ جہاں زیادہ لوگ جمع ہوں وہ سواد الاعظم ہے۔ وہ حق پر ہے۔ لہذا جماعت کا دامن  
تھام لو۔ کیوں؟ آقا علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ یداللہ علی الجماعۃ۔ (سنن ترمذی، ص ۴۶۶، حدیث: ۲۶۷۷)  
جہاں جماعت ہوتی ہے وہاں اللہ کا ہاتھ ان کے سر پر ہوتا ہے (اللہ کی حفاظت کا ہاتھ ان کے سر پر  
ہوتا ہے) سو آپ لوگوں کو جمع کیا کرو اور جمع میٹھی زبان سے ہوتے ہیں کڑوی زبان سے نہیں ہوتے۔ اپنے کردار  
میں اخلاق اور پیار کا اضافہ کریں اور جو لوگ منسلک نہیں ہیں وہ کسی جماعت سے منسلک ہو جائیں۔ ”پیوستہ رہ شجر  
سے امید بہا رکھ“ کے مصداق یہ میری نصیحت ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان بھی ہے کہ اجتماعیت کے ساتھ چلو تنہا نہ  
چلو اور قرآن نے بھی ارشاد فرمایا:

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ . (آل عمران، ۳: ۱۰۴)

”اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں اور  
بھلائی کا حکم دیں۔“

تنہا رہنے میں خیر نہیں جبکہ جماعت کے ساتھ رہنے میں خیر، برکت اور حفاظت ہے۔ میں نے یہ کبھی  
نہیں کہا کہ ہماری جماعت منہاج القرآن سب سے اچھی ہے۔ سب سے اچھی وہ ہے جو اللہ کی نگاہ میں اچھی  
ہے۔ آپ ہر ایک کو جانچ لیں اور پرکھیں جو اچھی لگے اس کے ساتھ مل جائیں۔ کسی جماعت کو پرکھنے کے لئے  
دو پیمانے یا دو چیزیں بنیادی ہوتی ہیں۔ ایک اس جماعت کا مشن، اس کا نظریہ اور اس کا عقیدہ کیا ہے؟ دوسری  
اس کی قیادت کیونکہ جماعت کا کوئی وجود نہیں ہوتا اس کی قیادت کے بغیر۔ لہذا یہ دیکھیں کہ جس نے اس  
جماعت کو لے کر چلنا ہے وہ طاقتور ہے یا کمزور؟ کیونکہ اس نے صرف دنیا میں نہیں بلکہ آخرت کے دن بھی کام  
آنا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں اللہ پاک نے فرمایا:

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ . (بنی اسرائیل، ۷۷: ۱۷)

”وہ دن (یاد کریں) جب ہم لوگوں کے ہر طبقہ کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔“

یعنی قیامت کے دن تمام گروہوں اور جماعتوں کو ان کے قائد، لیڈر اور پیشوا کے نام سے بلایا جائے

گا۔ دوسرا قیادت ہے کیونکہ قیادت امامت ہے۔ لہذا جو اللہ اور رسول ﷺ کے دیئے ہوئے پیمانہ پر پورا اتریں۔ بس اس کو چن کر اسی کے ساتھ ہو جائیں۔ اسی کو رفاقت کہتے ہیں جب ساتھ ہو گئے تو رفاقت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ایسی رفاقتوں کو پسند کرتا ہے اور فرمایا:

وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا. (النساء، ۴: ۶۹)

”انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔“

اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ یہ کتنے اچھے رفیق ہیں۔ اس لئے کہ اللہ کو رفاقت پسند ہے یہی وجہ ہے کہ حضور ﷺ کے غلاموں کو کوئی اور نام نہیں دیا بلکہ صحابی کا نام دیا ہے کہ وہ حضور ﷺ کی سنگت والے اور صحبت والے ہیں۔ یہ رفاقت ہے اس سے بڑی کوئی شے نہیں ہے لہذا جہاں دل مطمئن ہو وہاں رفاقت و سنگت اختیار کر لیں۔ بس یہ نصیحت ہے کہ تنہا نہ رہیں کیونکہ تنہائی میں ایمان کا خطرہ ہے اور اجتماعیت میں حفاظت ہے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا:

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ. (البقرہ، ۲: ۱۲۱)

”(ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں۔“

ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی۔ (یعنی قرآن) پھر وہ لوگ اس کی تلاوت یوں کرتے ہیں جیسے تلاوت کرنے کا حق ہوتا ہے۔ (یعنی اس کو یوں پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے۔) یہی لوگ ہیں جنہوں نے اس پر ایمان لانے کا بھی حق ادا کیا ہے۔ اسی طرح اللہ رب العزت نے حضور علیہ السلام کی بعثت کا بیان کرتے ہوئے قرآن مجید میں چار مقاصد بیان کئے ہیں اور چاروں میں ہر جگہ سب سے پہلے حضور ﷺ کی تشریف آوری کا مقصد یہ بیان کیا ہے۔ ”یتلوا علیکم ایاتنا“۔ ”تمہارے اوپر ہماری کتاب کی آیات تلاوت فرماتے ہیں۔“ قرآن کی آیات کی تلاوت کو حضور ﷺ کا مذہب قرار دیا گیا ہے۔ اب غور کریں اگر آپ قرآن کی تلاوت کثرت سے کریں گے تو آقا علیہ السلام کے اس منصب سے حصہ اور فیض پائیں گے یا نہیں۔

لہذا تلاوت قرآن کو معمولی چیز نہ سمجھو یہ منصب رسالت کا حصہ ہے۔ اس طرح حضور ﷺ کا دوسرا منصب ہے۔ ویعلمہم الكتاب پھر انہیں قرآن کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ لہذا تلاوت قرآن اور تعلیم قرآن یہ آقا علیہ السلام کے منصب نبوت کا حصہ ہیں۔ اگر آپ قرآن سے ربط اور تعلق پیدا کریں گے اگر قرآن کی تلاوت کر کے اس کا ترجمہ کر کے پڑھیں گے اور سمجھیں گے تو آقا علیہ السلام کے مناصب جلیلہ میں سے آپ کو فیض،

حصہ اور برکت ملے گی۔ گویا قرآن بارگاہ رسالت ﷺ سے بھی جوڑتا ہے اور بارگاہ الہی سے بھی جوڑتا ہے۔ پھر قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے ساتویں پارے کے آغاز میں بڑے پیار کی بات کرتے ہوئے کچھ سچے عیسائی اہل کتاب کی تعریف کی ہے اور فرمایا ہے:

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ. (المائدہ، ۵: ۸۳)

”اور (یہی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض سچے عیسائی) جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول (ﷺ) کی طرف اتارا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھوں کو اشک ریز دیکھتے ہیں۔ (یہ آنسوؤں کا چھلکنا) اس حق کے باعث (ہے) جس کی انہیں معرفت (نصیب) ہوگئی ہے۔ (ساتھ یہ) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم (تیرے بھیجے ہوئے حق پر) ایمان لے آئے ہیں سو تو ہمیں (بھی حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔“

یعنی جب وہ بعض عیسائی قرآن کو سنتے ہیں تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈب ڈب جاتی ہیں اور آنسو گرنے لگ جاتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو ان کے رونے کی کیفیت اتنی پسند آگئی کہ قرآن کا مضمون بنا دیا اور انہیں توفیق نصیب ہوئی کہ وہ ایمان لے آئے۔ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ جو ایمان والے ہیں۔ ان کی علامت یہ ہے کہ جب وہ قرآن سنتے ہیں تو ان کے ایمان بڑھ جاتے ہیں۔ لہذا کوئی کمزوری جو ہمارے ناقص عمل کی وجہ سے رہ جاتی ہے وہ قرآن کی آیتوں کی تلاوت سے ختم ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔ جس کے بارے میں دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَيَّتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا.

(الانفال، ۸: ۲)

”ایمان والے (تو) صرف وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل (اس کی عظمت و جلال کے تصور سے) خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ (کلام محبوب کی لذت انگیز اور حلاوت آفریں باتیں) ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں۔“

یعنی جب ان پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو آیتیں ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تمہارے پاس دو چیزیں بھیجی ہیں۔

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ. (المائدہ، ۵: ۱۵)

”بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گیا ہے اور ایک روشن



کتاب (یعنی قرآن مجید)۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مکرم ﷺ کو نور فرمایا کہ اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور آیا ہے اور دوسری روشن کتاب آئی ہے یعنی قرآن۔ گویا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو نور ہدایت کا سرچشمہ قرار دیا ہے۔ پھر سورہ آل عمران میں فرمایا:

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ. (آل عمران، ۳: ۱۰۱)

”اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ (خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں۔“

ارشاد فرمایا: لوگو! تم کبھی کافر نہیں ہو سکتے، بہک نہیں سکتے، گمراہ نہیں ہو سکتے، پھسل نہیں سکتے اور ہدایت ربانی سے محروم نہیں ہو سکتے اگر دو شرائط پر تم پورے اترتے رہو۔ ایک تم پر میری آیتیں تلاوت ہوتی رہیں اور تم قرآن کو سنتے رہو۔ اور دوسرا یہ عقیدہ، احساس، تصور اور کیفیت تمہاری رہے کہ رسول ہمارے اندر ہیں یعنی ہم میں رسول موجود ہیں۔ موجود ہونے سے مراد ہے کہ حضور ﷺ کی ذات کے ساتھ تمہارا رجوع، ربط اور تعلق زندہ و تابندہ ہونا چاہئے۔ یعنی حضور ﷺ سے living relationship رکھو۔ ایسے داستانی، حکایتی اور روایتی تعلق نہ رکھو بلکہ حقیقی تعلق رکھو۔ فیکم کا مطلب یہ ہے زندہ تعلق رکھو تاکہ تمہیں احساس ہو کہ ہم حضور ﷺ سے جڑے ہوئے ہیں اور ان کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ فرمایا: اگر ہدایت کے ان دو چشموں پر تمہاری نگاہ رہے اور تمہارا عمل رہے اور تمہارا ہاتھ رہے اور تمہارا تمسک رہے تو تم کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کے لئے کہا:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ. (بنی اسرائیل، ۱: ۹)

”بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے۔“

اگر کوئی چاہتا ہے کہ ایسی پختہ ہدایت کی راہ پر چلے اور پکی سڑک پر چلے جہاں کچھ نہ ہو، جہاں پھسلن نہ ہو جہاں انسان دب نہ جائے، بہک نہ جائے اور چاہتا ہے کہ پختہ ہدایت کی راہ پر چلتا رہے تو فرمایا یہ قرآن ہے جو تمہیں عطا کر دیا اور دوسرا وہ فیکم رسولہ اور ہاتھ دامن مصطفیٰ ﷺ پر رہے۔ پھر تمہیں دنیا کی کوئی طاقت بہکا نہیں سکتی۔ یہی مشن ہے منہاج القرآن کا، منہاج القرآن کے مشن کے یہ تین تمسکات ہیں۔ اگر ایک جملے میں مکمل کروں تو یوں ہے کہ دھیان صرف مولا کی طرف رہے۔ ہاتھ مصطفیٰ ﷺ کے دامن اور قدموں پر رہے اور راستہ قرآن کا رہے۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت آپ کو راہ مستقیم سے ہٹا نہیں سکتی۔ الحمد للہ یہ واحد مشن ہے جس میں یہ تین تمسکات رجوع الی اللہ (تمسک باللہ) رجوع الی الرسول (تمسک بالرسول)، رجوع الی القرآن (تمسک بالقرآن) اپنے شباب پر یکجا ہیں۔ (جاری ہے) ☆☆☆☆☆

# فلسفہ رمضان اور روزے کی اہمیت

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

قدرت نے انسان کی فطرت کے اندر دو جبلتیں ایسی رکھی ہیں کہ ان کی شدت انسان کو جانوروں کی صف میں لاکھڑا کرتی ہے۔ پہلی جبلت پیٹ کی خواہش ہے جبکہ جبلت ثانیہ پیٹ سے نیچے کی خواہش ہے۔ تاریخ انسانی شاہد ہے کہ ان دونوں خواہشات کو پوری کرتے کرتے انسان نے جہاں حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی حدود توڑی ہیں وہاں بعض اوقات مقدس رشتوں کی حرمت کو بھی تار تار کیا ہے۔ ان دو طاقت و جذبوں سے کبھی مذہب نے شکست کھائی ہے تو کبھی تہذیب و تمدن بھی ان کے سامنے ماند پڑے ہیں اور کہیں شرم و حیا داغ داغ ہوئی ہے تو کہیں عفت و پاکدامنی کی چاندنی چھلنی چھلنی ہوئی۔ تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں اور کہیں کہیں تو مورخ کا قلم تھک ہار کر سپر ڈال دیتا ہے کہ ان دونوں جذبوں کی مکروہ و مذموم وارداتیں ناقابل تحریر ٹھہرتی ہیں اور بے باک قلم کار بھی کہتا ہے زمانے کے مظالم کے زندہ رکھنے کا ذمہ مجھ پر نہ آن پڑے۔ قرآن مجید نے انسان کی اس بد عملی پر کیا خوبصورت تبصرہ کیا ہے۔

”وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَ لَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَانُوا لِنِعْمِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿۷۹﴾“

ترجمہ: اور حقیقت یہی ہے کہ بہت سے جن و انسان ایسے ہیں جنہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے، ان کے پاس دل ہیں لیکن وہ سوچتے نہیں، ان کے پاس آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں، ان کے پاس کان ہیں لیکن وہ سنتے ہی نہیں، وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گزرے ہوئے، یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں۔

جملہ کل انسانی معاملات کی مانند، اسلام نے یہاں بھی انسانیت کو بے سہارا و تنہا نہیں چھوڑ دیا بلکہ ایک ایسا نظام العمل دیا ہے جو ان دونوں جہتوں یعنی، پیٹ اور پیٹ کی نیچے کی خواہشات کو باگیں ڈال دیتا ہے اور جانوروں سے گرا ہوا انسان ایک بار پھر دائرہ انسانیت میں پناہ گزین ہو جاتا ہے۔ ”روزہ“ اسی نظام العمل کا نام ہے۔ طلوع فجر سے دن کے اختتام تک پیٹ اور پیٹ سے نیچے کی جائز خواہشات سے بھی دستبردار ہو جانا ”صوم“ یا روزہ کہلاتا ہے۔ لیکن یہ ”روزہ“ کا ظاہری ڈھانچہ ہے۔ قرآن مجید انسان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ جس نے ان دو بڑی بڑی حیوانی جہتوں پر قابو پالیا ہے اس کے لیے ان سے چھوٹی عادات پر قابو پانا چنداں مشکل نہ ہوگا، پس زبان، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں اور دیگر خواہشات پر قابو پالینا کچھ دشوار نہیں اگر ان دو بڑے منہ زور گھوڑوں کو قابو پالیا جاسکے۔ ”روزہ“ تمام مذاہب میں اپنا وجود رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتب کا ایک قانون ”قانون نسخ“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک وقت میں نازل شدہ احکام بعد کے اوقات میں کلی یا جزوی طور پر منسوخ کر دیے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل کی شریعت میں مغرب سے مغرب تک روزہ ہوتا تھا اور کل مہینے کے لیے بیویوں کے پاس جانا منع تھا۔ جو شخص مغرب کے وقت میں کچھ کھانے پینے سے قاصر رہ جاتا تو اس کا روزہ اڑتالیس گھنٹے کا ہو جاتا تھا۔ ہجرت کے دوسرے سال ”روزہ“ انہیں شرائط کے ساتھ امت مسلمہ پر بھی فرض کر دیا گیا۔ لیکن کچھ مسلمان حالت روزہ میں بیویوں کے پاس جانے کی شکایت لے کر حاضر خدمت اقدس ﷺ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان نفوس قدسیہ پر اپنی دائمی رحمتوں کا نزول فرمائے جن کے سبب و طفیل اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قانون میں ”نسخ“ فرمایا اور امت مسلمہ کے لیے روزہ کا دورانیہ مغرب سے مغرب تک کی بجائے طلوع فجر سے مغرب تک کر دیا گیا اور رات کے اوقات میں کھانے پینے اور بیویوں کے پاس جانے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

روزہ ان پانچ عبادات میں سے ایک ہے جنہیں امت مسلمہ کے لیے فرض قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید نے اس کا مقصد تقویٰ کا حصول بتایا ہے۔ تقویٰ کے بہت سے مطلب ہو سکتے ہیں اور سب ہی درست ہیں لیکن اس کا سادہ سا مطلب یہ ہے کہ جب پیٹ اور پیٹ سے نیچے کا روزہ ہو تو آنکھ بھی روزے سے ہو، زبان، ہاتھ اور پاؤں بھی روزے سے ہوں، دل اور دماغ کا بھی روزہ ہو اور انسان کے کل معمولات سے روزہ گویا چھلک چھلک کر اٹھ رہا ہو تب ہی تقویٰ کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔ سیکولر مغربی تہذیب اور اسلامی تہذیب میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ سیکولر لوگ کسی مقصد کا ایک دن منا لیتے ہیں اور پھر سارا سال اسے فراموش کیے رکھتے ہیں، اگر صرف



رمضان میں تقویٰ حاصل کیا اور باقی سال یہ سبق بھلا دیا تو پھر مسلمان اور سیکولر میں تو کوئی فرق نہ رہا۔ پس یہ تقویٰ کا سبق رمضان میں ایک یاد دہانی کی شکل میں گویا گلستان کو آبیاری کا کام کرتا ہے جس کے نتیجے میں یہ درخت سارا سال بار آور رہتا ہے۔ یہ روزہ کا انفرادی مقصد تھا، روزہ کے اجتماعی مقصد کی طرف قرآن کی اصطلاح ”صوم“ واضح اشارہ کرتی ہے۔ یہ لفظ ”صائم“ سے ماخوذ ہے جس کا مطلب وہ گھوڑا ہے جسے بھوکا پیاسا رکھ کر مشقت لی جاتی ہے اور اسے جنگ کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ چونکہ ساری عبادات مسلمان کو ”قتال“ کے لیے تیار کرتی ہیں، نماز قتال کے لیے نظم و ضبط سکھاتی ہے، زکوٰۃ قتال کے لیے خرچ کرنا سکھاتی ہے، حج قتال کے دو کپڑے پہن کر فوجوں کی طرح خیموں میں رہنا سکھاتا ہے۔ اسی طرح روزہ قتال کے لیے بھوکا پیاسا رہنا سکھاتا ہے۔ روزہ میں صبر کا سبق ملتا ہے جو کہ سپاہی کا سب سے پہلا امتحان ثابت ہوتا ہے۔ دنیا بھر کی نعمتیں دسترخوان پر چنی گئی ہوتی ہیں، لیکن صرف حکم کا انتظار ہوتا ہے اور جب تک حکم نہیں آتا کوئی سپاہی بھی کھانے طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا، سحری کے وقت آنکھیں نیند سے بھری ہیں، طبیعت انتہائی بوجھل ہے، کھانے کو ایک فیصد بھی دل نہیں چاہتا لیکن سپاہی کے لیے حکم ہے ابھی کھانا کھاؤ، سپاہی کی تربیت کے لیے ہر موسم میں رمضان المبارک بھیجا جاتا ہے تاکہ جب کبھی کسی بھی موسم میں قتال کرنا پڑے تو مومن سپاہی تیار باش ہوں۔ روزے کی حالت میں شوہر اور بیوی ساتھ ساتھ موجود ہیں لیکن حکم یہی کہ ایک دوسرے سے احتراز کرنا ہے۔

فرض روزے رمضان المبارک کے روزے ہوتے ہیں، یہ کسی صورت معاف نہیں ہیں، بیماری، سفر یا کسی اور شرعی عذر سے رہ جائیں تو ان کی قضا ضروری ہے۔ خواتین کے خصوصی ایام کی نمازیں معاف ہیں لیکن روزوں کی قضا کرنی پڑے گی۔ واجب روزے منت کے روزے ہیں، اگر منت مانی ہے کہ میرا فلاں کام ہو جائے تو اتنے روزے رکھوں گا تب کام ہو جائے پر ان روزوں کا رکھنا واجب ہو جائے گا۔ سنت موکدہ کوئی روزے نہیں تاہم رمضان کے روزوں کی فرضیت سے قبل محسن انسانیت ﷺ ہر قمری مہینے کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخوں میں روزہ رکھا کرتے تھے، انہیں ایام بیض کہتے ہیں، اکثر بزرگ ان ایام میں روزہ رکھنے کو سنت سمجھتے ہیں۔ ایک نوجوان نکاح کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا تو آپ ﷺ نے اسے روزہ رکھنے کی ترغیب دی اور سنت داؤدی کو پسند فرمایا یعنی ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک دن روزہ نہ رکھنا۔ جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو یہودی دس محرم کا روزہ رکھتے تھے کیونکہ اس تاریخ کو انہیں فرعون سے نجات ملی تھی، آپ ﷺ نے بھی یہ روزہ رکھا لیکن

یہودیوں سے عدم مشابہت کی خاطر نو اور دس محرم کے روزے رکھے۔ اگر کسی وجہ سے نو محرم کا روزہ نہ رکھا جاسکے تو دس اور گیارہ محرم کے روزے رکھنا مستحب ہے۔ شکرانے کے روزے، قضا کے لیے روزے اور رمضان کے علاوہ نفلی اعتکاف میں بیٹھنے کی صورت میں روزے رکھنا روزوں کی نفلی اقسام ہیں۔ صرف جمعہ کے دن کا روزہ پسند نہیں کیا گیا کیونکہ ایک حدیث کے مطابق یہ مومن کے لیے عید کا دن ہے، اس دن نہادھو کر اچھے کپڑے پہنے جائیں اور صلہ رحمی کی جائے، تاہم کسی ترتیب میں جمعہ کے دن کا روزہ آجائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ شوہر کی اجازت کے بغیر زوجہ کا روزہ رکھنا مکروہ سمجھا جاتا ہے وجہ صاف ظاہر ہے، صرف دس محرم کا روزہ رکھنا بھی مکروہ ہے، نوروز کا روزہ بھی مکروہ ہے کیونکہ دوسرے مذاہب سے مشابہت کا عمل شارع کو قطعاً بھی پسند نہیں۔ یکم شوال، دس، گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ کے روزے رکھنا حرام ہیں، ان دنوں میں اہلسنت روزہ رکھتا ہے۔ تاہم یہ سنت ہے کہ جس دن قربانی کرنی ہو تب قربانی کا گوشت پکنے تک کچھ نہ کھایا پیاجائے اور قربانی کے گوشت سے ہی دن کے کھانے کا آغاز کیا جائے۔ یہ کتنا بڑا درس انسانیت ہے کہ جو جانور ہمارے لیے اپنی جان سے گزر رہا ہے اس کے احترام میں چند گھنٹے بھوک برداشت کر لی جائے۔

اعتکاف بہت بڑی فضیلت کا عمل ہے۔ آپ ﷺ ہر سال رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرماتے تھے، عمر مبارک کے آخری رمضان بیس دنوں کا اعتکاف ادا کیا۔ اعتکاف کے دوران روزے کے علاوہ بھی بیوی کے پاس جانا منع ہو جاتا ہے۔ اعتکاف میں خاص طور پر اور پورے رمضان میں عام طور پر قرآن مجید کو سمجھ کر یعنی ترجمہ سے پڑھ لینا اس لیے مفید ہے کہ یہ مہینہ قرآن سے ہی وابستہ ہے۔ اگر ایسی جگہ تراویح اور اعتکاف کا موقع مل جائے جہاں قرآن فہمی کے مواقع میسر ہوں تو اسے رب کی خصوصی عنایت سمجھا جائے، محض تلاوت کر لینے سے قرآن کا حق ادا نہ ہوگا اور قرآن سے راہنمائی حاصل نہیں کی جاسکے گی۔ عید الفطر میں خرافات کے اندر غرق ہو جانا ایسا ہی ہے جیسے بہت اچھے طبیب سے بڑی موثر اور مہنگی دوائی حاصل کی اور کھا کر ہضم ہونے سے پہلے حلق میں انگلی ڈال کر اگل دی۔ روزے جیسا مشقت بھرا عمل زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتا ہے جب تک کہ فطرانہ ادا نہ کر دیا جائے۔ ڈھائی سیر گندم کے برابر قیمت کو گھر میں موجود تمام افراد کی تعداد سے ضرب دے کر اتنی رقم ادا کی جائے۔ یکم شوال کو طلوع آفتاب سے قبل پیدا ہونے والا بچہ بھی اس تعداد میں شامل ہے۔ رمضان کے اگرچہ بہت سے مستحب اعمال ہیں لیکن کثرت سے دعائیں مانگنا، ہر وقت دعا مانگتے رہنا، دوسروں سے دعاؤں کی درخواست کرنا اور اپنی دعاؤں میں زندوں اور مردوں سب کو یاد رکھنا بہت ضروری عمل ہے۔ ☆☆☆☆☆

# شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام

## کا ذوقِ نفاست و لطافت

صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری

شارح بخاری یعنی عصر شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد معراج الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کے چہلم کی تقریب جو مورخہ 18 مئی 2017ء کو مرکزی سیکرٹریٹ تحریک منہاج القرآن میں زیر صدارت جگر گوشہ شیخ الاسلام مدظلہ العالی چیئرمین سپریم کونسل محترم ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کی زیر صدارت منعقد ہوئی میں یہ مقالہ بعنوان ”شیخ الحدیث کا ذوقِ نفاست و لطافت“ ان کے شاگرد رشید علامہ صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری (ایم فل منہاج یونیورسٹی) نے پڑھ کر سنایا۔ جسے قارئین کے استفادہ کے لئے من و عن شائع کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ دختران اسلام)

دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے افلاک منور ہوں تیرے نورِ سحر سے  
خورشید کرے کسبِ ضیاء تیرے شر سے ظاہر تری تقدیر ہو سیمائے قمر سے  
دریا متلاطم ہوں تری موجِ گرہ سے شرمندہ ہو فطرت تیرے اعجازِ ہنر سے  
مخزنِ علم و عرفاں، پیکرِ خلوص و وفا، صاحبِ جود و سخا، عاشقِ مصطفیٰ، صوفیِ باصفا، عابدِ بے ریا، عالمِ ربانی،  
عارفِ نورانی استاذ العلماء، استاذ الاساتذہ، شارح بخاری، یعنی عصر، شیخ الحدیث و التفسیر حضرت علامہ محمد معراج  
الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم علمی و روحانی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ جہاں آپ سے فیض یافتہ شاگرد اور منہاجینز  
ملکِ پاکستان اور بیرون ملک کونے کونے میں موجود ہیں وہیں آپ کے بے شمار متوسلین اور محبین بھی پوری دنیا میں  
موجود ہیں جو آپ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ فیض حاصل کر رہے ہیں۔ آپ اپنی ہستی میں کائنات اور اسمِ باسْمٰی تھے  
جن سے ایک عالم متمتع ہو رہا ہے۔

آپ کی حیات مبارکہ کے کئی پہلو اور گوشے ہیں جو ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں مگر بطور ادنیٰ شاگرد میں  
آپ کی زندگی مبارکہ کے جس ایک گوشہ کو مختصر اَضْبَطِ تحریر میں لا رہا ہوں وہ ہے آپ کا ”ذوقِ نفاست و لطافت“۔  
ان کی عادات میں تھی بہت نفاست جس کے اسیر ہوئے صاحبانِ طہارت

قرآن و حدیث کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ نفاست و لطافت، زندگی اور عمل کی روح ہے۔ قرآن حکیم نے اسے صبغة اللہ یعنی ربانی رنگ قرار دیا ہے اور اس فرمان نبوی ﷺ کے تحت کہ ”اللہ جمیل و یحب الجمال“ نفاست پسند انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب قرار پاتا ہے اور حدیث رسول ﷺ ”الطهور شطر الایمان“ کے تحت تو اسے ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے قائد و شیخ و مربی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی جو خود نفاست و طہارت کا پیکر ہیں کی تعلیمات کا خلاصہ بھی یہ ہے کہ ”انسان کی ذات ہر قسم کی کدورت، نفرت، رذالت اور بغض و حسد سے پاک اور منزہ ہو اور ہر قسم کی لطافت و نفاست اور حسن و جمال سے آراستہ و پیراستہ ہو“۔

جب ہم استاذی المکرم شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد معراج الاسلامؒ کی حیات مبارکہ کو دیکھتے ہیں تو آپ کی ذات، فطرت، جبلت اور خلقت میں لطافت و نفاست اور جمالیات کا عنصر نمایاں نظر آتا ہے۔ آپ کی طبیعت نہایت لطیف اور قلب حسین تھا۔ آپ کی روح عظیم الشان جمالیات کی حامل تھی۔ آپ نہ صرف ایک کامل مدرس، ایک فقیہ، ایک محدث، ایک مفسر، ایک عالم باعمل، ایک حافظ اور قاری قرآن ہونے کی بناء پر ذوق جمالیات سے مزین تھے بلکہ ایک مصنف اور قلمکار ہونے کی بناء پر بھی فنی اور ادبی لطافت و نفاست سے آراستہ تھے۔ جہاں آپ کے دہن مبارک سے فصاحت و بلاغت کے موتی نکلتے تھے جن کی چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کر دیتی تھی وہیں آپ کی کسی بھی تصنیف کو اٹھا کر دیکھیں تو وہ فکری و نظری اور ادبی جمالیات اور نفاست پسندی کا شاہکار نظر آتی ہے اور جہاں آپ کا ہر خطاب آپ کے ذوق جمالیات کا مرقع نظر آتا تھا وہاں آپ کے انداز تدریس کا حسن ترتیب ابتداء سے آخر تک فکری ذوق جمالیات کا آئینہ دار نظر آتا تھا بلکہ اس میں ادب کی چاشنی اور زبان کی فصاحت و بلاغت، متنوع طرز استدلال، برموقع و محل اشعار کا استعمال، تشبیہات، استعارات، اشارات و کنایات، امثال و واقعات آپ کے ادبی ذوق نفاست کی بھرپور عکاسی کرتے تھے۔

ان کے افکار میں تھی مومنانہ فراست جس کے خوگر ہوئے صاحبان بصارت

ان کی تدریس تھی مملو فصاحت و بلاغت جس کے رسیا ہوئے وارثان نبوت و رسالت

آپ کے رہن سہن، اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، کھانے پینے حتیٰ کہ لباس میں بھی نفاست پائی جاتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ظاہری و باطنی حسن و جمال سے بھی نوازا تھا۔ آپ جب مسند علم پر جلوہ افروز ہوتے اور علم حدیث کے موتی بکھیرتے تو آپ کی باطنی طہارت کے کمال کے علاوہ آپ کے نفیس و لطیف لباس سے بھی

خوشبوؤں کے حلقے پھوٹتے تھے جس سے اردگرد کا ماحول منزہ و مطہر ہو جاتا۔ اسی نورانی، عرفانی، روحانی اور پاکیزہ ماحول کا اثر ہے کہ آج رجب صدی گزرنے کے باوجود وہ ناقابل فراموش ہے اور قلم اس ماحول کی تاثیر کو لکھنے پر مجبور ہے تو پھر اس ہستی کی اپنی نفاست و لطافت اور طہارت و پاکیزگی کا عالم کیا ہوگا جن کی وجہ سے آج اس ماحول کی یاد تازہ ہو رہی ہے۔ بقول شاعر:

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں  
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارہ  
حضرت شیخ الحدیث نے پوری زندگی جس ذوق نفاست سے قرآن حکیم کی تلاوت کی اور روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک پارہ کی تلاوت بالجہر ترتیل اور خوش الحانی سے کرتے جس سے فضا بھی منور و معطر ہو جاتی اور پھر نماز تراویح میں ہر سال اس طرح روانی اور نفاست سے قرآن پڑھتے کہ مقتدی حضرات اس کے سحر میں ڈوب جاتے وہ نظارہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔

اپنی ہستی سے بھی آخر ہو گیا بے گانہ میں  
ان سے جب جا کر ہوئی حاصل شناسائی مجھے  
عطا ہوئی ہے تجھے روز و شب کی بے تابی  
خبر نہیں کہ تو خاکی ہے یا کہ سیمابی  
حضرت شیخ الحدیث، حضرت شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کی علمی و روحانی اور نفیس و لطیف شخصیت سے بہت متاثر تھے اور دیگر علماء و فضلاء اور قائدین تحریک کے ساتھ ان کے دروس میں صف اول میں بیٹھ کر جب علمی و ادبی اور روحانی نکات کے گوہر پارے نکھار ہوتے تو بھرپور داد دیتے ہوئے واہ واہ کی صدائیں بلند کرتے نظر آتے۔ یہ بھی آپ کا سماعت کا نفیس اور لطیف ذوق تھا جس سے آپ مزین و آراستہ تھے اور پھر حضرت شیخ الحدیث عمر بھرا اپنے طلباء و طالبات کو مصطفوی انقلاب کے عظیم مشن کا جو پیغام دیتے رہے اس کا خلاصہ اشعار کی زبان میں کچھ یوں پیش کروں گا۔

نسل نو خیز تجھے اپنی بقا کی خاطر  
شیخ الاسلام کے افکار میں ڈھلنا ہوگا  
شیخ کامل نے جو جلائی ہے شمع تحریک  
اس پر پروانوں کی صورت ہمیں جلنا ہوگا  
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جنت الفردوس میں بھی آپ کے اس اعلیٰ و ارفع ذوق کے صدقے آپ کو اس سے کہیں زیادہ مطہر اور منزہ ماحول میں قدر و منزلت کے ساتھ رکھے اور ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چل کر نفاست و پاکیزگی کا دامن تھامنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆



# ”فیوض المحمدیہ“ (شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

## ﴿وظیفہ ذوق عبادت﴾

پہلا وظیفہ: عبادت گذاری اور اس میں رغبت اور ذوق و شوق کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۲﴾ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۳﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ﴿۴﴾ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبَدْتُمْ ﴿۵﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ﴿۶﴾ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وَّلِیّ دِیْنِ ﴿۷﴾ ﴿۸﴾

**فضیلت:** سورۃ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اس کی تلاوت سے شرک سے نجات نصیب ہوتی ہے اور توحید میں پختگی آتی ہے۔

۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔

اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

**دوسرا وظیفہ:** اگر کسی کے اندر عبادت کا ذوق پیدا نہ ہوتا ہو، عبادت میں دل نہ لگتا ہو، یکسوئی اور خشوع و خضوع کی کمی ہو اور وہ چاہے کہ دل عبادت کی طرف راغب ہو کر اللہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے تو اس کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۱﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾
- ۱- اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۱﴾ (الفاتحہ، ۵:۱)
  - ۲- یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَعْبُدُوْا رَبَّکُمْ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَاَلَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱﴾ (البقرہ، ۲:۲۱)
  - ۳- اَمْ کُنْتُمْ شٰہِدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتِ اِذْ قَالَ لِیَبْنِیْہِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ط قَالَوْا نَعْبُدُ الْہٰکَ وَاِلٰہَ اٰبَآئِکَ اِبْرٰہِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ الْہٰکَ وَاَحَدًا وَاَنْحٰنُ لَہٗ مُسْلِْمُوْنَ ﴿۱﴾ (البقرہ، ۲:۱۳۳)
  - ۴- اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ ط اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہٗ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ﴿۱﴾ (ہود، ۱۱:۲)
  - ۵- قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ وَلَا اُشْرِکَ بِہٖ ط اِلَیْہِ اَدْعُوْا وَاِلَیْہِ مٰجِیْ ﴿۱﴾ (الرعد، ۱۳:۳۶)
  - ۶- وَاَعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْبَقِیْنُ ﴿۱﴾ (الحجر، ۱۵:۹۹)
  - ۷- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِرْکَعُوْا وَاَسْجُدُوْا وَاَعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَاَفْعَلُوْا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱﴾ (الحج، ۲۲:۷۷)
  - ۸- اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاَعْبُدِ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہٗ الدِّیْنَ ﴿۱﴾ (الزمر، ۳۹:۲)
  - ۹- قُلِ اللّٰہُ اَعْبُدْ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ ﴿۱﴾ (الزمر، ۳۹:۱۴)
  - ۱۰- وَاَمَّا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِعِبَادَتِیْ ﴿۱﴾ (الذاریات، ۵۱:۵۶)
- ان آیات کی روزانہ نماز فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نماز مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔

☆☆☆☆☆

خوان رنگ رنگ کھانوں اور مشروبات سے سجے ہوتے ہیں لیکن بیک وقت اتنا کھانا نہ صرف صحت کے لئے مضر ہے بلکہ اس سے روزے کا اصل مقصد بھی قائم نہیں رہتا۔

غذائیت سے بھرپور افطاری کے لئے درج ذیل افطار چاٹ پر عمل کریں۔ کھجوریں 3 عدد، جوس 1 گلاس، وہجی ٹیبل سوپ 1 کپ، پکوڑے، چاٹ وغیرہ۔ کھجوریں گلوکوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ دن بھر کے دوران جو حرارے خرچ ہوتے ہیں۔ یہ ان کا بہترین نعم البدل ہے اور جسم میں چستی و توانائی پیدا کرتی ہے۔ سوپ سے پانی اور نمکیات کی ضرورت بخوبی پوری ہوتی ہیں۔

## رات کا کھانا

رات کے کھانے کو اپنی سہولت کے مطابق درج ذیل گروپس میں بانٹ لیں۔  
میٹ گروپ: کسی بھی قسم کے گوشت کا ایک سلاٹس اور کوئی بھی دال آدھا کپ، گوشت اور دال کے استعمال سے جسم میں پروٹین، منرلز اور وٹامنز کی مقدار متوازن رہتی ہے۔

بریڈ اینڈ سیریل گروپ: گندم کی آدھی روٹی یا ایک کپ چاول، گندم اور چاول ضروری

## سحر و افطار کی صحت بخش غذائیں

### بوقت سحری

سحری میں ہمیں ایسی خوراک لیننی چاہئے جس میں کافی مقدار میں پروٹین، مفید کولیسٹرول اور کاربوہائیڈریٹس موجود ہوں لیکن سحری کے کھانے میں چکنائی کم سے کم ہونی چاہئے۔ ایسی غذا ہرگز استعمال نہ کریں جو پیاس یا معدے میں جلن کا باعث بنے۔ سادہ غذا کھائیں اور مرچ مصالحوں کا استعمال کم سے کم کریں۔ سحری کے لئے بہترین غذا گندم کی روٹی ایک سے دو عدد، دودھ ایک کپ، کسی بھی قسم کا سالن یا آملیٹ جو اولیو آئل میں بنا ہو، آخر میں پھل بھی کھائیں۔

دودھ اپنی غذائی افادیت کے لحاظ سے گوشت کے برابر ہے اور ہر عمر کے لوگوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ انڈا اور گندم کی روٹی دن بھر کے لئے پروٹین اور کاربوہائیڈریٹس فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اولیو آئل کا استعمال جسم میں کولیسٹرول کنٹرول رکھتا ہے۔

### بوقت افطار

افطار میں ایسی غذا کھانی چاہئے جو فوری توانائی پہنچائے۔ ہمارے ہاں عموماً افطار کے وقت دستر

کاربوہائیڈریٹس فراہم کرتے ہیں۔  
توانائی ملتی ہے نیز پانی کی کمی پوری ہوتی ہے۔ پھل

ملک گروپ: ایک کپ دودھ، لسی یا مکھن

وغیرہ دودھ اور اس سے بنی ہوئی اشیاء جسم میں کیلشیم اور پروٹین کی کمی پوری کرتی ہیں۔

باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ افطار کے بعد پانی زیادہ سے زیادہ پیئیں۔

۲۔ بہت زیادہ میٹھا نہ کھائیں۔

۳۔ چائے اور کافی کا استعمال کم سے کم کریں۔

۴۔ کھجور، بادام اور کیلے کا استعمال دوسرے پھلوں کی

نسبت زیادہ کریں۔ یہ فوری اور دیرپا توانائی پہنچانے

میں معاون ہیں۔

☆☆☆☆☆

وٹیکھٹیل گروپ: مکس وٹیکھٹیل سیلڈ 1

کپ، ایک یا دو چمچ اولیو آئل بھی شامل کر لیں۔ اس

کے علاوہ کچی ہوئی سبزیوں میں بھنڈی، بیٹنگن، لوکی،

گوہی، پالک یا کوئی بھی سبزی 4 اونس کھانے میں

شامل کریں۔ سبزیوں میں موجود فائبر، وٹامنز اور

آئرن جیسے عناصر جسمانی کمزوری دور کرتے ہیں۔

فروٹ گروپ: افطار میں ایسا پھل بہترین

ہے جن میں سٹرس ایسڈ پایا جاتا ہے۔ پھلوں سے فوری

Anybody who has internet and computer can learn with us.



## Irfan-ul-Quran Course

**Curriculum:**

- Basic Tajweed and Qiraat (Science of Recitation) with Practical Exercise
- Quranic Translation Literally and Idiomatically
- Transliterations and Its Basic Rules
- Basic Arabic Grammars
- Ahadith-e-Nabvi (SAWW)
- Quranic Prayers

Female Tutors Available

# eLearning

by Minhaj-ul-Quran International

elearning@minhaj.org | www.eQuranClass.com

Ph #: +92-42-35162211

+92-321-6428511

For Details:

WhatsApp

imo

## معمولات رمضان اور اعتکاف کی ہدایات

- حضور نبی اکرم ﷺ کے معمولات رمضان کی روشنی میں منہاج القرآن ویمن لیگ نے رمضان پلان ترتیب دیا ہے تاکہ ہم رمضان کے فضائل و برکات سمیٹ سکیں۔
- ۱۔ ایسے کاموں میں وقت نہ صرف کیا جائے جو بے مقصد ہوں اور جن کے کرنے کا نہ کوئی اجر ہو اور نہ ہی گناہ ہو۔
  - ۲۔ ایسے کاموں سے خاص طور پر بچنے کی کوشش کی جائے جن سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی اکرم ﷺ کے ناراض ہونے کا خدشہ ہو۔
  - ۳۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت و نوافل کا خصوصی اہتمام کیا جائے تاکہ رمضان المبارک سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے۔

### معمولات رمضان:

- ۱۔ ہمہ وقت با وضو رہیں۔
- ۲۔ ممکن ہو تو روزانہ غسل کریں۔
- ۳۔ لباس اور ارد گرد کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- ۴۔ مسواک کا اہتمام کریں۔
- ۵۔ مسنون دعاؤں کو معمولات میں شامل کریں۔
- ۶۔ زندگی کے تمام اعمال اور روزمرہ کے معمولات کو حضور ﷺ کی سنت مبارکہ کے مطابق کرنے کی پریکٹس کریں۔

### نماز:

- ۱۔ تمام نمازیں تمام آداب شرائط اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کریں۔
- ۲۔ فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کریں تاکہ رمضان کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔
- ۳۔ نماز تہجد، اشراق، چاشت اور ادا بین کو باقاعدگی اور اہتمام سے ادا کریں۔
- ۴۔ نماز تراویح کا بالخصوص اہتمام کریں۔
- ۵۔ ہفتہ میں کم از کم ایک دفعہ صلوٰۃ التبتیح کا انفرادی یا اجتماعی اہتمام ضرور کریں۔

### تلاوت:

- ۱۔ تمام آداب و شرائط کے ساتھ بکثرت تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔
- ۲۔ روزانہ ایک رکوع مع ترجمہ عرفان القرآن سمجھ کر پڑھیں۔
- ۳۔ قرآن پاک کی منتخب آیات و سورتیں حفظ کریں اور نماز میں تلاوت کریں۔

### اذکار و تسبیحات:

- ۱۔ تسبیحات فاطمہؑ (سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۳ بار) نماز کے بعد پڑھنا اپنا معمول بنائیں۔

۲۔ لا الہ الا اللہ کا ورد ایک لاکھ دفعہ مکمل کریں۔

۳۔ روزانہ درود پاک بکثرت پڑھیں۔

۴۔ روزانہ استغفار بکثرت پڑھیں۔

### دعائیں:

دعا انسان اور اللہ کے درمیان تعلق کا ذریعہ ہے۔ دعا انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ مانگیں۔ رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر ایک دوسرے کو مبارکباد دیں۔ چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

اللہم اہلہ علینا بالامن والایمان والسلامتہ والاسلام والتوفیق لما تحب وترضی ربنا وربک اللہ اے اللہ اس چاند کو ہم پر امن۔ ایمان، سلامتی اور اسلام اور اس کام کی توفیق کے ساتھ طلوع فرما جس کو تو پسند کرتا ہے (اور جس سے تو) راضی ہوتا ہے (بیٹیک) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔

رمضان المبارک کے تینوں عشروں میں یہ دعائیں پڑھیں۔

پہلا عشرہ: رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین

دوسرا عشرہ: استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ

تیسرا عشرہ: اللہم اجرنا من النار

### انفاق فی سبیل اللہ:

☆ زکوٰۃ کیلئے واجب الذمہ رقم کا حساب لگا کر منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن میں جمع کروائیں۔

☆ اس ماہ میں دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں۔ مستحقین کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کیلئے اپنی استطاعت کے مطابق مدد کریں۔

### دیگر معمولات

### مہمان نوازی:

☆ رشتہ دار دوست احباب، پڑوسی اور مستحق افراد کی افطاری کا اہتمام کریں۔

☆ ناراض رشتہ دار، دوست و احباب کی صلح میں پہل کریں۔

### رمضان کے پرہیز:

روزے میں ان تمام امور سے بچیں جن سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔ مثلاً غیبت، چغلی، جھوٹ، دھوکہ

دہی، لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ، غلط بیانی، فحش کلامی اسراف، خیانت بری بات کرنا، غیر اخلاقی پروگرام دیکھنا، موسیقی سننا۔  
ایسی تمام خرافات اور اعمال جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بنیں ان سے پرہیز کریں۔ کم کھانا، کم سونا اور کم  
بولنے کی عادت کو اپنائیں۔

علاوہ ازیں سحری و افطاری میں کھانا پکانے میں زیادہ وقت صرف کرنے کے بجائے وقت کی تقسیم اس طرح  
کریں کہ دونوں وقت میں دعاؤں کیلئے مناسب وقت مل سکے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:  
”افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رو نہیں کی جاتی“۔

عید الفطر کی تیاری رمضان المبارک کی آمد سے قبل ہی کر لیں تاکہ عبادات و اذکار کیلئے زیادہ وقت میسر  
آسکے۔ اس طرح رمضان المبارک میں ہونے والی مہنگائی سے بھی بچا جاسکتا ہے۔

### اعتکاف:

یا دالہی اور اللہ تعالیٰ کی محبت و خشیت کی نیت سے آخری عشرہ میں اعتکاف کریں۔ اگر پورے عشرے  
میں ممکن نہ ہو تو کچھ دن کچھ لمحات کیلئے دنیا کے تمام مشاغل چھوڑ کر اپنے آپ کو صرف اللہ کیلئے وقف کریں۔ اجتماعی  
مسنون اعتکاف میں شرکت کریں تاکہ حضور شیخ الاسلام مدظلہ العالی کی صحبت میں دلوں کے زنگ دور کئے جاسکیں۔

### طاق راتیں:

آخری عشرہ کی طاق راتیں تلاوت، نفل نمازوں، ذکر اذکار اور اللہ کو منانے کی سعی میں گزاریں۔

### شب قدر:

شب قدر میں یہ دعا کثرت کے ساتھ پڑھیں۔

اللهم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی یا غفور

صلوہ التبیح کا اہتمام کریں۔

اجتماعی توبہ و دعا کا خصوصی اہتمام کریں۔

### عالمی روحانی اجتماع:

☆ ستائیسویں شب میں عالمی روحانی اجتماع میں شیخ الاسلام مدظلہ العالی کے خصوصی خطاب و دعا سے

فیض یاب ہونے کیلئے اپنے علاقے کی زیادہ سے زیادہ خواتین کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

## ہدایات برائے اجتماعی اعتکاف 2017ء

امید ہے کہ آپ اللہ کے فضل و کرم اور تاجدار کائنات ﷺ کے نعلین پاک کے تصدق سے مشن کے فروغ کے لیے کوشاں ہونگے۔

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ رمضان اپنے دامن میں اللہ کریم کی رحمتیں، برکتیں اور بخشش کا سامان لیے جلوہ نکلن ہوگا۔ اس ماہ مبارک میں اعتکاف جیسی نعمت بھی موجود ہوتی ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیشہ کی طرح اپنی صحبت و سنگت سے فیض یاب کرنے کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی اجتماعی اعتکاف گاہ میں تشریف فرما ہونگے۔ اس عظیم سنگت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1- اعتکاف میں شرکت کرنے والے کی تصدیق ہر صورت میں تنظیم کرے گی، بغیر تصدیق کے شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

2- ایڈوانس بکنگ کی سہولت موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ کا آغاز 12 مئی 2017ء سے ہوگا۔

(1) رجسٹریشن فیس۔ 2000 روپے 7 رمضان المبارک تک ہوگی۔

(2) رجسٹریشن فیس 2500 روپے 15 رمضان المبارک تک ہوگی۔

3- تنظیمات، معتمدین کی لسٹ کا پر فارمہ پُر کر کے ارسال کریں۔

4- ہر معتکف کی تصویر ساتھ بھیجنا لازم ہے۔

5- رقم حبیب بینک فیصل ٹاؤن لاہور کی برانچ میں آن لائن جمع کروائیں۔

ٹائٹل اکاؤنٹ۔ ادارہ منہاج القرآن فریڈم اکاؤنٹ نمبر 01977900162903

6- بکنگ پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر ہوگی۔

7- مطلوبہ تعداد کے حصول پر رجسٹریشن بند کر دی جائے گی، اور اس کے بعد رہائش میسر نہ ہوگی۔

8- ہر معتکف کو کمپیوٹر انٹرزڈ کارڈ جاری کیا جائے گا۔

9- نفلی اعتکاف کرنے کے خواہش مند افراد بھی ایڈوانس بکنگ کروا سکتے ہیں۔

اللہ کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

(خرم نواز گنڈاپور۔ ناظم اعلیٰ)



# تحریک منہاج القرآن اور منہاج القرآن ویمن لیگ کی سرگرمیاں

## افتتاحی تقریب گوشہ درود برائے خواتین

مورخہ 19 اپریل بروز بدھ شام 6 تا 10 منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور کے زیر اہتمام شاندار پروگرام کا اہتمام کیا گیا جو کہ اپنے اندر دو عظیم نسبتوں کو سموئے ہوئے تھا۔

۱۔ افتتاحی تقریب گوشہ درود برائے خواتین ۲۔ مادر تحریک محترمہ رفعت جبین قادری کی سالگرہ جس کی صدارت مادر تحریک محترمہ رفعت جبین قادری نے کی۔ جس میں خصوصی شرکت شیخ الاسلام کی بہو محترمہ فضہ حسین قادری، محترمہ درۃ الزہرہ اور ان کے ساتھ ان کے گھرانے سے معزز خواتین بھی تشریف لائیں۔ اس کے علاوہ مرکزی ویمن لیگ کی صدر محترمہ فرح ناز اور ناظمہ محترمہ افنان بابر اور ان کی پوری ٹیم اور لاہور بھر سے سینئر ممبرز تمام ذمہ داران کارکنان وابستگان نے بھرپور شرکت کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید اور نعت رسول مقبول ﷺ سے کیا گیا۔ صدر منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور محترمہ آمنہ بتول نے استقبالیہ کلمات کہے۔ پروگرام کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے مرکزی ناظمہ محترمہ افنان بابر نے ویمن لیگ لاہور کی طرف سے سابقہ ضلعی تنظیم کی ذمہ داران اور عظیم بیٹیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امی حضور کے ہاتھوں سابقہ صدر محترمہ عطیہ بنین کو شیلڈ اور اس کے ساتھ مختلف ذمہ داریوں پر خدمات سرانجام دینے والی بہنوں کو سرٹیفکیٹ دلوائے گئے۔ جن میں محترمہ زریں لطیف، محترمہ فہیقہ ندیم، محترمہ زارا ملک اور محترمہ عائشہ قادری شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی ویمن لیگ کی طرف سے موجودہ لاہور ٹیم کو شیلڈ سے نوازا گیا۔

مادر تحریک محترمہ رفعت جبین قادری نے خصوصی خطاب کیا اور کارکنان پر شفقت فرماتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور ورکرز کی تربیت کے حوالے سے ان کو چند ضروری نصیحتیں کیں۔ اس کے ساتھ ساتھ گوشہ درود کے نظم و ضبط کے حوالے سے رہنمائی، ہدایات اور درود پاک کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مادر تحریک کی سحر انگیز گفتگو کے بعد ان کی سالگرہ کا ایک کاٹا گیا۔

پروگرام کے آخری حصے میں مادر تحریک کے مبارک ہاتھوں سے شاندار طریقے سے گوشہ درود (برائے خواتین) کا افتتاح کیا گیا۔ پروگرام کا اختتام مادر تحریک کی خصوصی دعا پر ہوا۔

## منہاج القرآن ویمن لیگ کا سہ روزہ تنظیمی و تربیتی کیمپ (28 تا 30 اپریل 2017ء)

منہاج القرآن ویمن لیگ نے مرکزی سیکرٹریٹ ماڈل ٹاؤن میں 28 سے 30 اپریل 2017ء کو تین روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ میں ملک بھر سے 140 ضلعی و تحصیل عہدیداران نے شرکت کی۔ کیمپ کا بنیادی مقصد گزشتہ تنظیمی کیمپ میں دیئے گئے ورکنگ پلان اور پراجیکٹس کے فیلڈ میں عملی نفاذ کا جائزہ لینا اور آئندہ آنے والے پانچ سالوں کیلئے ورکنگ کا لائحہ عمل تنظیمات کی مشاورت سے تیار کرنا تھا۔

کیمپ کا آغاز 28 اپریل کو بعد از نماز مغرب شام 6 بجے بختاور دعا نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت پشاور کی ناظمہ زرتاج بخاری نے حاصل کی۔ منہاج القرآن ویمن لیگ کی مرکزی صدر محترمہ فرح ناز نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے تنظیمات کی عہدیداران کو خوش آمدید کہا اور ان کی ورکنگ اور وابستگی کو سراہا۔ تعارفی سیشن میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی مرکزی ناظمہ افنان باہر نے تمام عہدیداران سے فرداً فرداً گفتگو کی اور ان کی ورکنگ کی صورتحال کا جائزہ لیا۔

آخر میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا خصوصی ویڈیو خطاب ”خدمت دین میں عجز و انکساری کی اہمیت“ سنایا گیا۔ اور دعا کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

دوسرے دن کا آغاز صبح 10 بجے جہلم سے شریک شیرانہ عنصر نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور نعت مبارکہ ام حبیبہ نے پیش کی۔ محترمہ افنان باہر نے تنظیمات کی گزشتہ کارکردگی اور ممبرشپ کا تجزیاتی و تنقیدی جائزہ لیا۔ ناظم اعلیٰ تحریک منہاج القرآن خرم نواز گنڈاپور نے تحریک کی آئندہ سیاسی و سماجی لائحہ عمل پر گفتگو کی اور عہدیداران کے مختلف سوالات کے جوابات دے کر بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں بالخصوص سانحہ ماڈل ٹاؤن کی موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے حکومت وقت کی چیرہ دستیوں کا پردہ چاک کیا۔

محترمہ فرح ناز نے منہاج القرآن ویمن لیگ کے میگا پراجیکٹ الہدایہ پر خصوصی بریفنگ دی اور معاشرے میں قرآن کی تعلیمات کی اہمیت کو اجاگر کیا، انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا کہ جب تک قرآن کو اپنی زندگیوں میں مکمل طور پر شامل نہیں کیا جائے گا تب تک امت مسلمہ متحد نہیں ہو سکتی اور اپنا کھویا ہوا عروج دوبارہ حاصل نہیں کر سکے گی، انہوں نے قرآن پراجیکٹ الہدایہ کا سلیبس اور تنظیماتی نیٹ ورک پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے عوام الناس کی اصلاح کا واحد ذریعہ اور آخری امید قرار دیا۔

چیئر مین سپریم کونسل ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے سہ پہر 3 بجے ٹیلیفونک خطاب کیا، انہوں نے اپنی گفتگو میں اسلامی معاشرے میں خواتین کے کردار کو واضح کیا اور منہاج القرآن ویمن لیگ کے سہ جہتی کردار

کے حوالے سے گفتگو کی اور قرآنی تعلیمات کے حصول کو کامیابی کا منبع و ماخذ قرار دیا۔  
 منہاج القرآن ویمن لیگ کی نائب صدر محترمہ شاہدہ مغل نے WOICE کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور تخریصات میں پہلے سے موجود سوشل ویلفیئر نیٹ ورک کو WOICE سے منسلک ہونے کے طریقے کی وضاحت کی۔

نائب ناظم اعلیٰ تحریک منہاج القرآن محترم تنویر خان نے تنظیم کے حقیقی تصور اور تنظیمی نیٹ ورک میں یونٹ کی اہمیت پر طویل اور پراثر گفتگو کی۔ جس کے بعد رات کا کھانا اور نماز عشاء کا اہتمام کیا گیا۔ بعد ازاں محفل ذکر و نعت سجائی گئی۔

تیسرے دن کا آغاز لیہ سے شریک سارہ رضانے تلاوت سے کیا اور راولپنڈی سے آنے والی ثانیہ نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ سیدنا امام حسین کی بارگاہ میں منقبت پیش کی گئی۔ MSM کی سیکرٹری جنرل اقراء یوسف جامی نے MSM سسٹمز کے ورکنگ پلان پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے بعد نائب ناظم اعلیٰ کو آرڈینیشن محترم رفیق نجم نے تحریکی تسلسل اور مشن مصطفوی پر استقامت پر سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں پُر جوش گفتگو کی اور تنظیم سازی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تنظیمی نیٹ ورک کی تکمیل کو انقلاب کی پہلی اور اہم ترین سیڑھی قرار دیا۔ محترم رفیق نجم کی گفتگو کے بعد مرکزی نظامت تربیت کے ناظم محترم غلام مرتضیٰ علوی نے تحریک منہاج القرآن کے فکری و عملی تسلسل پر خصوصی لیکچر دیا۔ بعد ازاں مرکزی ناظمہ برائے امور اطفال محترمہ ایمن یوسف نے رمضان پلان برائے اطفال تفصیلاً پیش کیا۔

آخر میں تمام زونل ناظمات نے اپنی تنظیمات کے ساتھ خصوصی ملاقات کی اور ان میں اعتکاف کے ٹارگٹ تقسیم کئے۔ محترمہ فرح ناز نے رقت آمیز دعا کے ساتھ تنظیمی و تربیتی سیشن کا اختتام کیا۔

## اظہار تعزیت

محترمہ خالدہ آصف ناظمہ مالیات و ممبر شپ رضائے الہی سے وفات پا گئی۔ یہ منہاج القرآن ویمن لیگ کا عظیم سرمایہ تھیں۔ مرحومہ کا نماز جنازہ ڈاکٹر حسین محی الدین قادری نے پڑھایا۔ اللہ رب العزت ان کے درجات بلند فرمائے۔ اسی طرح حافظ آباد سے لائف ممبر محترمہ سعدیہ تسنیم کے والد محمد مختار مجددی رضائے الہی سے انتقال فرما گئے اور محترمہ زہرہ نوری کی ساس محترمہ اقبال بی بی قضاے الہی سے انتقال فرمائیں۔  
 اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور وابستگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شب برات کا روحانی اجتماع 2017، ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کا خصوصی خطاب  
 تحریک منہاج القرآن کی سپریم کونسل کے چیئرمین محترم ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے شب برات  
 کے موقع پر مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقدہ عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے مسائل،  
 مشکلات اور بے سکونی کی بڑی وجہ حضور نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے راستے سے ہٹنا ہے، جہاں آقائے دو  
 جہاں سے محبت ہوگی وہاں امن، برکت اور راحت ہوگی، اللہ کو راضی کرنے کیلئے امت مسلمہ اپنے گناہوں پر  
 نادم ہو اور صدق دل سے توبہ کرے اور دلوں کو اللہ کے رسول ﷺ کی محبت سے آباد کرے۔ شب برات کی  
 بابرکت محفل میں تحریک منہاج القرآن کے ہزاروں کارکنان نے شرکت کی۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی  
 شریک تھی۔ امیر تحریک صاحبزادہ فیض الرحمن درانی، عوامی تحریک کے سیکرٹری جنرل خرم نواز گنڈاپور، جی ایم ملک،  
 منہاج القرآن علماء کونسل کے مرکزی صدر علامہ الحاج امداد اللہ قادری، مرکزی ناظم علامہ میر آصف اکبر اور مرکزی  
 ناظم رابطہ علماء و مشائخ علامہ صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری، نائب ناظم اعلیٰ محترم رفیق نجم، ناظم اجتماعات محترم  
 جواد حامد و دیگر رہنما بھی خصوصی طور پر شریک ہوئے۔

آخر میں جامع مسجد المنہاج میں باجماعت صلوٰۃ التبیح ادا کی گئی جس کے بعد اجتماعی ذکر ہوا اور مرکزی  
 ناظم رابطہ علماء و مشائخ علامہ صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری نے گناہوں کی معافی، ملکی خوشحالی، تحریکی کامیابی اور  
 شہدائے ماڈل ٹاؤن کی مغفرت اور تحریک قصاص کی کامیابی کے لئے خصوصی رقت آمیز دعا کی۔ آخر میں تحریک  
 منہاج القرآن کی طرف سے سحری کا خصوصی بندوبست کیا گیا تھا۔

### شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

تحریک منہاج القرآن اور کالج آف شریعہ منہاج یونیورسٹی کے زیر اہتمام مرکزی سیکرٹریٹ میں  
 معروف عالم دین، استاد، محقق اور شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام کے چہلم کے موقع پر ان کی یاد میں تعزیتی  
 ریفرنس منعقد ہوا۔ ریفرنس سے ویڈیو لنک کے ذریعے خصوصی خطاب کرتے ہوئے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد  
 طاہر القادری نے کہا کہ علم دوست اور علم پرورش شخصیات زمین پر اللہ کا خاص انعام ہوتی ہیں، شیخ الحدیث علامہ محمد  
 معراج الاسلام انہی شخصیات میں سے ایک تھے، وہ ایک درویش اور انتہائی نفیس انسان تھے، انہوں نے آخری  
 سانس تک قرآن و حدیث کے علوم کو عام کیا اور سینکڑوں طلباء نے ان سے علمی پیاس بجھائی، انہوں نے کہا کہ  
 علامہ محمد معراج الاسلام نے صدق و اخلاص کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا پیغام پہنچایا اور قناعت، صبر و  
 شکر اور سادگی سے زندگی بسر کی۔ انہوں نے کہا کہ میں علامہ محمد معراج الاسلام کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا

اظہار کرتا ہوں اور ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہوں۔

تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے منہاج القرآن کی سپریم کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے کہا کہ شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام کا شمار ایسے عرفاء میں ہوتا ہے جو قرآن و حدیث کی تعلیمات کے حسن کا اپنے اوپر اطلاق کرتے ہیں۔ علامہ محمد معراج الاسلام نے قرآن و حدیث کا علم نہ صرف پڑھا، پڑھایا بلکہ اپنی ذات اور شب و روز میں بھی ڈھالا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ محمد معراج الاسلام کو جو نعمت اللہ تعالیٰ نے عطا کی وہ اس کے آئینہ دار بھی تھے۔

تقریب میں شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام کے صاحبزادگان علامہ وقار الاسلام اور مصباح الاسلام نے خصوصی شرکت کی۔ تعزیتی ریفرنس میں مرکزی امیر تحریک منہاج القرآن صاحبزادہ مسکین فیض الرحمن درانی، علامہ مفتی محمد رمضان سیالوی (خطیب جامع مسجد داتا دربار) علامہ احسان الحق صدیقی (پرنسپل محمدیہ غوثیہ)، مفتی بدرالزمان قادری (پرنسپل جامعہ بھویریا)، شیخ الفقہ علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی، رئیس الجامعہ ڈاکٹر ممتاز الحسن باروی، پرنسپل کالج آف شریعہ ڈاکٹر خان محمد ملک، شیخ الادب علامہ پروفیسر محمد نواز ظفر، ایچ او ڈی شعبہ عربی و اسلامیات لاہور یونیورسٹی ڈاکٹر علی اکبر الازہری، نائب ناظم اعلیٰ تحریک منہاج القرآن علامہ سید فرحت حسین شاہ (نقیب محفل)، مرکزی صدر منہاج القرآن علماء کونسل علامہ الحاج امداد اللہ خان قادری، مرکزی ناظم رابطہ علماء و مشائخ منہاج القرآن صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری، مرکزی ناظم علماء کونسل علامہ میر محمد آصف اکبر قادری، پرنسپل گرلز کالج ڈاکٹر ثمر فاطمہ کے علاوہ محترم جی ایم ملک (ناظم امور خارجہ)، شیر منہاج محترم جواد حامد (ناظم اجتماعات)، ڈاکٹر محمد اکرم رانا، ڈاکٹر ممتاز سدید، امبرین صوفیہ، عروج فاطمہ، فاطمہ نور نے بھی شرکت کی۔

ضیاء الامت فاؤنڈیشن کے صدر مفتی عبداللطیف سیالوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ معراج الاسلام صاحب علم ہونے کے ساتھ ساتھ پیکر علم بھی تھے۔

شیخ الادب کالج آف شریعہ علامہ پروفیسر محمد نواز ظفر نے کہا کہ علامہ معراج الاسلام نے ساری زندگی قرآن و حدیث کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ روزانہ قرآن کی تلاوت ان کا معمول تھی اور اپنے شاگردوں سے خاص شفقت فرماتے تھے۔

مرکزی ناظم رابطہ علماء و مشائخ منہاج القرآن اور نیٹنگ ایڈیٹر مجلہ دختران اسلام صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ الحدیث صاحب نفاس و لطافت کا پیکر تھے۔ ان کے باطن کی طرح ان کا ظاہر بھی روشن تھا اور دل کو موہ لینے والا تھا۔

رئیس الجامعہ ڈاکٹر ممتاز الحسن باروی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد معراج الاسلام علم و عمل کے بحر بیکراں اور ناموس حدیث کے پاسبان تھے۔ انکی شخصیت بادہ توحید سے مست اور عشق رسول ﷺ سے سرشار تھی۔ ریسرچ سکالر علامہ محمد افضل قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ محمد معراج الاسلام 24 مطبوعہ و

غیر مطبوعہ کتابوں کے مصنف تھے جن میں منہاج البخاری سرفہرست ہے۔

پرنسپل جامعہ ہجویریہ علامہ بدرالزمان قادری نے کہا کہ ان کے والد گرامی علامہ شمس الزماں قادری اور شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام آپس میں دوست اور کلاس فیلو تھے میں نے بچپن میں قبلہ شیخ الحدیث صاحب کو بہت قریب سے دیکھا آپ کی زندگی رشکِ ملائکہ تھی اور ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے۔

خطیب جامع مسجد داتا دربار علامہ مفتی محمد رمضان سیالوی نے اپنے خطاب میں حضرت شیخ الحدیث کی علمی و عملی خدمات کو خوب خراجِ تحسین پیش کیا اور مرحوم کی عیادت سے لے کر چہلم کے انعقاد تک شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور تحریک منہاج القرآن کی خصوصی معاونت کو سراہا اور اسے تحریک کا خاصہ قرار دیا۔

آخر میں جگر گوشہ شیخ الحدیث علامہ وقار الاسلام صاحب نے حضرت شیخ الاسلام، ان کے صاحبزادگان، کالج آف شریعہ اور تحریک منہاج القرآن کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ قبلہ شیخ الحدیث صاحب کی علالت کے دوران اور بعد ازاں آج تک جس طرح مسلسل رابطہ اور عملی معاونت کی گئی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ کسی مقام پر بھی میں نے اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کیا اور حضور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے کئی بار فون پر علالت کے دوران بھی تیمارداری کی اور وفات کے بعد بھی اظہارِ تعزیت کیا جس پر ان کا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے کہا بعض لوگ غلط پراپیگنڈہ کر کے تحریک منہاج القرآن اور قبلہ والد گرامی قدر کے درمیان اختلافات کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں جو بے بنیاد اور سراسر بہتان ہے۔ قبلہ شیخ الحدیث آخر دم تک تحریک اور قائد تحریک کی محبت کا دم بھرتے رہے اور کسی قسم کا کوئی شکوہ زباں پر نہیں لائے جس کے ہم سب گواہ ہیں۔

آخر میں شیخ الفقہ حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم خاں ہزاری نے خصوصی دعائے مغفرت فرمائی۔ جس کے بعد شرکاء میں لنگر تقسیم کیا گیا۔ ☆☆☆☆☆

### علامہ علی غضنفر کراروی انتقال کر گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

داعی اتحاد بین المسلمین، تحریک علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور معروف عالم دین علامہ سید علی غضنفر کراروی گزشتہ ماہ طویل علالت کے بعد اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ موصوف پوری زندگی اتحاد امت کے لئے کوشاں رہے اور آخری عمر میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی آفاقی فکر کی ترویج و اشاعت میں مصروف رہے۔ مرحوم کی وفات پر شیخ الاسلام مدظلہ اور ان کے صاحبزادگان محترم ڈاکٹر حسن محی الدین قادری اور محترم ڈاکٹر حسین محی الدین قادری، مرکزی امیر تحریک محترم صاحبزادہ مسکین فیض الرحمن درانی، ناظم اعلیٰ تحریک محترم خرم نواز گنڈاپور اور دیگر تمام مرکزی قائدین نے نہایت گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور مرحوم کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت فرمائے۔ آمین



**Minhaj Welfare  
Foundation**

# آپ کی زکوٰۃ و عطیات سے



**آغوش**

لاہور، سیالکوٹ اور کراچی کا قیام



**تعلیم** سب کے لیے

150000 طلباء و طالبات  
کو وظائف



**1.5 ملین**

مستحق افراد کو پینے کے  
صاف پانی کی فراہمی



**2438**

شادیوں کے  
مکمل اخراجات



**1 ملین**

لوگوں کو صحت  
خوراک کی سہولیات

دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے اب بھی بہت کچھ کرنا باقی ہے جو کہ صرف آپ کے تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اپنی زکوٰۃ، عطیات، صدقات و خیرات منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کو دیجئے اور دکھی انسانیت کی خدمت میں ہمارا ہاتھ بٹائیئے۔

Freedom Account No:

**01977900163103**

🏠 HBL, Faisal Town Branch, Lahore

☎ 042-3516 8365, 042-111-140-140 Ext: 136

🌐 www.welfare.org.pk, www.minhajwelfare.org

جون 2017ء

ماہنامہ دختران اسلام لاہور



M o n t h l y

DUKHTARAN-E-ISLAM

JUNE-2017

L A H O R E

Regd CPL No.45

ترکیبہ نفس، فہم دین، اصلاح احوال، توبہ اور آنسوؤں کی بستی

جامع مسجد المنہاج

بغداد ٹاؤن (ٹاؤن شپ) لاہور

# نہر اعتکاف

26 واں سالانہ



زیر صیانی:

سید السادات شیخ المشائخ قدوة الاولیاء  
رحمۃ اللہ علیہ  
سیدنا طاہر علاء الدین  
القادری اگیلانی البغدادی

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی سنگت میں اعتکاف کریں

فقہی نشستیں، تربیتی حلقے، محافل قرأت و نعت، مجالس ذکر، خصوصی وظائف

خصوصی شرکت ✦ ڈاکٹر حسن محی الدین قادری ✦ ڈاکٹر حسین محی الدین قادری

خواتین کے لیے الگ اعتکاف گاہ کا انتظام

7 رمضان المبارک تک رجسٹریشن فیس -/2000 روپے ہے۔ 7 رمضان المبارک تا 15 رمضان المبارک

رجسٹریشن فیس -/2500 روپے ہے۔ 15 رمضان المبارک کے بعد رجسٹریشن نہیں کی جائے گی۔

Tel:042-111-140-140

042-35163843

Cell:0333-4244365

0315-3653651

منجانب: نظامت اجتماعات تحریک منہاج القرآن

TahirulQadri TahirulQadri www.minhaj.org www.itikaf.com